نقشِ آغاز

تاشقند کانفرنس بخیر و خوبی منعقد ہوئی اور دو ہمسایہ ملکوں کے تعلقات اور امن و سکون کی بحالی کے اعلان پہ ختم ہوئی۔ امن و سلامتی اور باہمی صلح و خیر سگالی سے کس کو انکار ہو سکتا ہے۔ پھر مسلمان جس کے دین و کلچر کی بنیادیں ہی امن و سلامتی پہ استوار کی گئی ہیں، جس کا مذہب امن و سلام کا علمبردار اور ظلم و فساد تباہی و بربادی کی ظلمتوں میں سرگرداں انسان کیلئے ابدی سکون و چین کا پیغامبر بن کر آیا! تمام مذاہب عالم میں صرف اسلام ہی کا طغرائے امتیاز ہے، کہ اس کے مذہب کا نام اسلام و ایمان (سلامتی اور امن) رکھا گیا۔ اور اس کے پیرو کو مسلم اور مومن (سلامتی اور امن دینے والا) کے پیارے ناموں سے پکارا گیا۔ پھر نہ صرف وہ بے چین انسانیت کو اس فانی زندگی میں صلح و آشتی کے پرسکون لمحات سے نوازتا ہے۔ بلکہ حقیقی اور غیر فانی زندگی کی دائمی مسرت و شادمانی کا بھی ضامن ہے۔ مسلمانوں کو بدترین دشمن کے بارے میں بھی تعلیم دی گئی ہے۔ کہ وَاِنْ جَنَحُوْا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۔ (اور اگر یہ لوگ صلح پر مائل ہوں تو تو بھی مائل ہو جا اور اللہ پر بھروسہ کئے رکھ۔) —— تو ظاہر ہے۔ کہ اسلامیانِ پاکستان کو اس اعلان سے کتنی خوشی ہوگی اور امن و سلامتی عزیز رکھنے کے لئے اس قوم کے جوش اور ولولوں کا کیا عالم ہوگا۔ مگر امن و سلامتی سے محبت کے باوجود اسلام و ایمان کا علمبردار ایک مومن و مسلم امن و سلامتی، تحمل و رواداری کا پرچم تب لہراتا ہے۔ کہ اس کے غصب کئے گئے حقوق واپس کر دئے جائیں اور اس کے پیدائشی بنیادی حقوق سے نہ کھیلا جائے اور جب تک دنیا کے کسی کونہ میں اس کے عظیم مسلم خاندان کے کسی حصہ کو امن و سلامتی کی نعمت سے محروم کر کے استبداد و غلامی میں جکڑا جائے گا۔ تو ایک مسلمان اللہ کی تلوار بن کر اس وقت تک نیام میں نہ ہوگا۔ جب تک ملتِ مسلمہ اپنے مجبور و بیکس بھائیوں کو ان کا پیدائشی حق امن و سلامتی آزادی اور حقِ خود ارادی نہ دلا دے اسکی نگاہ میں قومی عزت و خودداری اور ملی وقار سب سے مقدم چیز ہے۔ کیا اچھا ہو کہ اعلانِ تاشقند کے بعد بھارت جلد از جلد کشمیر کی سسکتی ہوئی انسانیت کو امن و سلامتی چین و سکون، آزادی و حریت کی نعمت دے اور پاکستان کی غیور مسلم قوم کو اپنے روایتی امن و سلامتی کا حقیقی معنوں میں مظاہرہ کرنے دے —— اصل مسئلہ کشمیر کا ہے۔ اور جب تک یہ مسئلہ حل نہیں ہوتا اور حریت و آزادی کا علم کشمیر پہ نہیں لہرایا جاتا تو اسلامیانِ پاکستان کیسے چین و آرام سے بیٹھ سکتے ہیں!؟

بھارت کے وزیرِ اعظم لال بہادر شاستری وفات پا گئے —— ہمیں اس پہ کوئی حیرت نہیں۔ موت تو سب کو آنی ہے۔ مسلمان کا عقیدہ ہے کہ ہر انسان کی حقیقی زندگی اس کے مرنے کے بعد ہی شروع ہوتی ہے۔